رہبر معظم سے پاکستان کے صدر آصف علی زرداری کی ملاقات

10 /Mar/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج سہ پہر کو پاکستان کے صدر آصف علی زرداری سےملاقات میں پاکستان اور ایران کی دونوں قوموں کے بہت ہی گہرے ثقافتی اور تاریخی مشترکات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایران اور پاکستان کی دو مؤمن قوموں کی آپسی محبت دونوں ممالک کے درمیان باہمی روابط کو فروغ دینے کا اصلی عامل ہے۔

رہبر معظم نے تہران – اسلام آباد کے باہمی تعلقات میں پیشرفت کو خوب توصیف کرتے ہوئے فرمایا: دونوں ممالک کی ظرفیتوں کے پیش نظر باہمی روابط کی سطح کو مکمل طور پر بڑھایا جاسکتا ہے ۔

رہبر معظم نے پاکستان اور ایران کی سلامتی کو ایکدوسرے سے مرتبط قراردیا اور دونوں ممالک کے مشترکہ اور اہم منصوبوں منجملہ پاکستان – ایران اور ترکی کے درمیان ریل لائن اور ایران – پاکستان اور ہندوستان کے درمیان گیس پائپ لائن بچھانے کے منصوبوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ہمیں امید ہے کہ آپ کی تدبیر اور ہمت کے ذریعہ بڑے کام بہترین صورت میں انجام پذیر ہونگے۔

رہبر معظم نے ہمسایہ اسلامی ممالک کے باہمی تعاون کو ان کی اندرونی طاقت میں اضافہ کا سبب قراردیتے ہوئے فرمایا: مشترکہ قدرت و طاقت ہر طرح سے مثبت و مؤثر نتائج کی حامل ہوسکتی ہے۔

رہبر معظم نے ہر ملک میں امریکیوں کے نفوذ اور ان کی مداخلت کو مشکلات میں اضافہ اور بحران کا اصلی سبب قراردیتے ہوئے فرمایا: مذہبی شدت پسندی نےعلاقائی سطح اور پاکستان میں بھی بہت سی مشکلات کو جنم دیا ہے۔

پاکستان کے صدر نے بھی اس ملاقات میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو بے مثال قراردیتے ہوئے کہا: ایران کے ساتھ روابط کو فروغ دینے کی ہر ممکن کوشش کروں گا اور امید ہے کہ ایران اور پاکستان کے مشترکہ منصوبے موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے مفید اور مؤثر ثابت ہونگے۔

صدر آصف علی زرداری نے کہا: سب کو معلوم ہے کہ ملکوں کو تسخیر اور قوموں کو کمزور بنایا جاسکتا ہے لیکن قوموں کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔